سوال

میرے ذہن میں اسلام کے بارہ میں ایک شبہ ہے کیا آپ اس کی وضاحت کرسکتے ہیں ؟ میرے خیال میں اسلام نے مرد کےلیے مباح کیا ہے کہ اگراس میں ایک سے زیادہ بیویوں کوہرناحیہ سے رکھنے کی طاقت رکھتا ہوتووہ ایک سے زیادہ شادیاں کرسکتا ہے ، توکیااسلام عورت کےلیے جائزقراردیتا ہے کہ وہ ایک سے زیادہ خاوند کرسکے ؟ وہ اس کی اجازت کیوں نہیں دیتا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اوردوروو سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعدازاں :

اسلام نے عورت کےلیے ایک ہی وقت میں ایک سے زیادہ خاوند کرنے کوجائزکیوں نہیں کیااس کی حکمت کیا ہے ، اس کے بارہ میں ہم گزارش کریں گے کہ علماء کرام نے اسے جائزنہ کرنے میں جوحکمت رکھی ہے اسے بیان کیا ہے ذیل میں ہم چندایک کے اقوال ذکرکرتے ہیں :

امام ابن قیم رحمہ اللہ تعالی اس حکمت کوبیان کرتے ہوئے کہتے ہیں :

اللہ تعالی کی یہ حکمت اوراس کااحسان اوراپنی مخلوق پراس کی رحمت اوران کی مصلحت کاخیال اورنگہبانی ہے اوراللہ تعالی اس کی مخالف کرنے سے بلندوبالا ہے اوراس کی شریعت اس سے منزہ اورمبرا ہے کہ وہ ایسی چیزیں لائے کہ اگرعورت کےلیے ایسا کرنا جائزقراردیا جائے کہ وہ ایک سے زیادہ خاوند کرسکے توپوری دنیا ہی میں فساد پھیل جائے اورسارے نسب بھی ضائع ہوجائیں اورخاوندایک دوسرے کوقتل کرنا شروع کردیں ، جس سے بہت ہی عظیم اوربڑی مصیبت اورفتنہ بڑھ جائے اورلڑائیوں کے میدان گرم ہوجائیں ۔

اس عورت کی حالت کیسے صحیح رہے گی جس میں شریک لوگ ایک دوسرے کے مخالف ہوں ؟

اورپھران شرکاء کی حالت بھی کیسے صحیح رہ سکتی ہے ؟

توشریعت اسلامیہ کااس کے خلاف حکم لانا جس میں اس طرح کی قباحتیں نہیں پائی جاتی شارع کی حکمت اوراس کی رحمت وعنایت پرسب سے بڑی دلیل ہے ۔

اوراگریہ اعتراض کیا جائے کہ اس میں تومرد کا ہی خیال رکھا گیا ہے اوراسے یہ اختیاردے دیا گیا ہے کہ وہ اپنی خواہش پوری کرتا پھراوراپنی شہوت اورضرورت کے حساب سے ایک عورت سے دوسری کی طرف منتقل ہوتا رہے ، اورعورت کا سبب بھی وہی اوراس کی شہوت بھی وہی ؟

تواس کا جواب ہے کہ جب عورت کی عادت یہ ہے کہ پردے کے پیچھے ہی چھپنے والی ہے اوراپنے گھر کے اندر ہی رہتی ہے ، اوراس کا مزاج بھی مرد کے اعتبار سے ٹھنڈا ہے اوراس کی ظاہری اورباطنی حرکت بھی مرد سے کم ہوتی ہے ، اورمرد کوعورت کے مقابلہ میں وہ قوت وحرارت دی گئی ہے جوکہ شہوت کی بادشاہ ہے اورعورت سے زیادہ ہے ، اورمرد کواس میں مبتلا کیا ہے جس میں عورت کومبتلا نہیں کیا گیا ۔

اس بنا پرمرد کےلیے وہ کچھ رکھا گیا جوکہ عورت کونہیں دیا گیا کہ وہ کئی ایک (صرف چار) عورتوں کواپنے نکاح میں ایک وقت کے اندررکھ سکتا ہے ، اللہ تعالی نے صرف مردوں کوہی یہ خصوصیت دی ہے اورانہیں اس کے ذریعہ عورتوں پرفضیلت عطا فرمائی ہے ۔

جیسا کہ مردوں کورسالت ونبوت اورخلافت وامارت اورولایت حکم اورجہادوغیرہ دے کربھی اللہ تعالی نے فضیلت دی ہے ، اورمردوں کواللہ تعالی نے عورتوں پرحاکم بنایا ہے کہ

وہ ان کی مصلحتوں کا خیال رکھیں اوران کی دیکھ بھال کریں اوران کی معیشت کے اسباب مہیا کرنے میں لگے رہیں ، اورلپنے آپ کو خطرات کے ڈالیں اورزمین کے کونے کونے میں پھریں اورلپنے آپ کو ہر تکلیف اور مصیبت میں ڈالیں تاکہ ان کی بیویوں کی ضروریات پوری ہوسکیں ۔

اوررب تعالی شکوراور حلیم ہے تواللہ تعالی نے مردوں کواس کے بدلہ اورجزامیں انہیں وہ کچھ عطا کیا جو عورتوں نہیں دیا ۔

اورجب آپ مردوں کی تھکاوٹ اوران کی تنگی وتکلیف اور بھوک وپیاس جوکہ انہیں عورتوں کی ضروریات پوری کرتے ہوئے پیش آتی ہے اس کا ان عورتوں کوجس غیرت میں بتلاء کیا گیا ہے سے موازنہ کریں گے توآپ کویہ ملے گا کہ جوکچھ مرد تکلیف وغیرہ برداشت کرتے ہیں وہ عورتوں کی غیرت کی برداشت سے زیادہ ہے ۔

تویہ اللہ تعالی کی کمال حکمت اوراس کی رحمت ہے ، اللہ تعالی کی اتنی ہی تعریف ہے جس کا وہ اہل ہے ۔

آپ مزید تفصیل کےلیے سوال نمبر (10009) کا کے جواب کا بھی مراجعہ کریں ۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

21459